## 4013 ـ قمار بازی کی تحریمی حکمت

### سوال

قمار بازی کی تحریم میں شرعی حکمت کیا ہے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

قمار بازی اس لیے حرام ہے کہ اسے حرام کرنے والا اللہ تعالی ہے، اور وہ اللہ پاکباز ہے جو چاہے حکم کرتا ہے.

فرمان باری تعالی ہے:

اے ایمان والو! بات یہی ہے کہ شراب، اور جوا، اور درگاہیں اور فال نکالنے کے تیر گندی باتیں اور شیطانی عمل ہیں، ان سے اجتناب کرو، تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ، شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ وہ تمہارے مابین شراب اور جوے کے متعلق عداوت و دشمنی پیدا کردے، اور تمہیں اللہ تعالی کے ذکر اور نماز سے روك دے، تو کیا تم باز آنے والے ہو.

اور اس حرمت کی حکمت کے بارہ میں ایك عقملند کو کئی ایك اسباب نظر آتے ہیں، جن میں سے چند ایك ذیل میں بیان کیے جاتے ہیں:

1 ـ جوا اور قمار بازی نصیب اور ہاتھ لگنے، اور خالی قسم کی تمنائیں اور امیدوں پر اعتماد کرنا سکھاتا ہے، نہ کہ کام اور کوشش اور ہاتھ سے کمانے، اور خون پسینہ کی کمائی کرنے اور مشروع کردہ اسباب کا احترام کرنے پر.

2 ـ جوا اور قمار بازی ہنستے بستے گھڑوں کو اجاڑنے اور حرام راہوں میں مال ضائع کرنے، اور غنی اور مالدار گھرانوں کو فقیری میں بدلنے، اور عزت و اکرام کی مالك جان کی تذلیل کرنے کا آلہ اور سبب ہے.

3 ـ جوار اور قمار بازی جواریوں کے مابین باطل اور ناحق طریقہ سے مال کھانے کسی دوسرے کا ناحق مال کھانے کی بنا پر عدوات و دشمنی اور بغض کا باعث بنتا ہے.

4 ـ جوا اور قمار بازی اللہ تعالی کے ذکر اور نماز سے روکنے کا باعث ہے، اور جوا کھیلنے والوں کو برے اخلاق اور قبیح اور گندی قسم کی عادات کی طرف دھکیلتا ہے.

5 ـ قمار بازی اور جوا ایسے گناہ والا گہرا گڑھا ہے جو وقت اور جدوجھد اور کوشش ہڑپ کر جاتا ہے، اور سستی و کاہلی کا عادی بناتا اور امت کو کام کاج اور پیداوار سے معطل کر کے رکھ دیتا ہے.

6 ـ قمار بازی اور جوا قمار باز کو جرائم کی جانب دھکلیتا ہے، کیونکہ مفلس شخص چاہتا ہے کہ اسے کسی بھی طریقہ سے مال حاصل ہو، چاہے چوری اور ڈاکہ کے ذریعہ ہو یا پھر رشوت اور چھین کر حاصل ہو جائے.

7 ـ قمار بازی اور جوا غم و پریشانی کا وارث بناتا، اور بیماریوں اور اعصاب کے خاتمہ کا باعث بنتا ہے، اور بغض و کینہ پیدا کرتا ہے، اور غالبا جرائم یا خودکشی یا پھر پاگل پن اور لاعلاج مرض کی طرف لے جاتا ہے.

8 ـ قمار بازی اور جوا قبیح اور برے اخلاق کی طرف لے جانا کا باعث ہے مثلا شراب نوشی، اور نشہ آور اشیاء کا استعمال، جس جگہ پر قمار بازی ہو رہی ہو وہاں روشنی کم اور دھواں زیادہ ہوتا ہے، آوازیں پست اور کھسر پھسر زیادہ ہوتی ہے، وہاں خواہشات کا دور دورہ ہوتا ہے، گویا کہ وہ عدل و انصاف سے فرار کی کوشش کر رہے ہوں، اور شك و تردد میں پڑ رہے ہوں، سبز ٹیبل کے ارد گرد قمار باز جمع ہوتے ہیں، جہاں مضطرب اور اکھڑی سانسیں جمع ہوں، اور ان کے زخمی دل دھڑك رہے ہوتے ہیں، محسوس تو وہ کھیل کے ساتھی اور ہمنوا لگتے ہیں، لیکن درحقیقت وہ ایك دوسرے کے دشمن ہیں، ہر ایك دوسرے کے انتظار میں ہے، اور اس کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ وہ اس شخص اور اس کی اولاد کا مال بھی حاصل کرلے، اور قمار بازی کے اڈے کا مالك موسیقی اور گانے بجانے لگا کر سب کے احساسات کو مدہوش کرنے کا عمل کرتا ہے، اور وہاں بازاری عورتوں کا اہتمام بھی کرنے کے ساتھ انواع و اقسام کی شراب اور سگرٹ بھي پیش کرتا ہے.

وہاں دھوکہ و فراڈ کی کثرت پائی جاتی ہے، پلانے والے اور کھلانے والے لڑکے اور لڑکیاں ایك کھلاڑی کے پتے دیکھ کر دوسرے شخص کو بتاتے پھرتے ہیں، اور ایك کی دوسرے پر باطل میں مدد کرنے پر آنکھیں مارتے اور اشارے کرتے پھرتے ہیں، اور بعض اوقات ایك قسم کا توازن قائم کرنے کے لیے مسلسل کھیل اور لمبی ملاقاتوں کا انتظام ہوتا اور اس کی ضمانت دی جاتی ہے.

بلاشك وشبہ سب لوگ ہی خسارہ اور نقصان میں ہیں، شراب اور سگرٹ نوشی کے لیے رقم ادا کرکے بھی خسارہ میں، اور جورقم کھلانے اور پلانے والوں کی دی جاتی ہے اس کا بھی خسارہ، اور لڑکیوں کو شراب پیش کرکے بھی خسارہ ، اور ایك نقصان پر دوسرا نقصان بڑھ کر پایا جاتا ہے.

لھذا وہ قمار باز جو جوا کی ہر بازی جیت گیا ہو یا اکثر بازیاں جیتا ہو اس کے پاس مطلقا منافع کا کوئی مال نہیں بچتا، یا پھر اگر بچے تو اس کی مقدار بالکل قلیل سی ہوتی ہے، لیکن نقصان اور خسارہ اٹھانے والا شخص تو ہر چیز ہی گنوا بیٹھتا ہے، اور رات کے آخر میں وہ سب وہاں سے کھسکتے ہیں تو انہیں ندامت اور ذلت نے گھیر رکھا ہوتا ہے، اور ہارنے والا شخص جیتنے والے کو کل آنے کا وعدہ کرتا پھرتا ہے.

دیکھیں: الحیاۃ الاجتماعیۃ فی التفکیر الاسلامی، تالیف احمد شلبی صفحہ نمبر ( 241 ).

کتنے ہی گھر قمار بازی اور جوے سے فقر کا باعث بنے، اور کتنے پیٹ بھوکے رہے، اور کتنے جسم لباس سے عاری ہو گئے، یا پھر انہوں نے بوسیدہ اور پرانا لباس زیب تن کرنا شروع کردیا، اور کتنی ہی شادیاں ناکام ہوئیں، اور کتنی ملازمتیں ختم کر دی گئیں، کیونکہ یہ سب قمار باز تھے، اور انہوں نے قمار بازی کے لیے اشیاء اچك لیں، اور کتنے ہی آدمیوں نے قمار بازی کے اڈے پر اپنا دین اور اپنی عزت داؤ پر لگا دی اور فروخت کردی ! ؟

لهذا قمار بازی اور جوا ہر چیز کی تباہی و بربادی کا باعث ہے، اگرچہ اس کا ہدف حصول مال ہے، لیکن یہ شراب نوشی اور سگرٹ نوشی اور بری مجلس اور سوسائٹی اور اندھیرے اور غموض اور دھوکہ و فراڈ اور کراہیت اور ایك دوسرے کے انتظار اور اشیاء اچکنے اور ہر قسم کی بری صفت پر مشتمل ہے.

ماخوذ از: قضایا اللھو والتر فیہ صفحہ نمبر ( 388 ).

ہم اللہ تعالی سے سلامتی اور عافیت کی دعا کرتے ہیں.

واللہ اعلم .